بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب مستطاب

مجمع الفضائل

جلد اوّل

ترجمہ

مناقب علامہ ابن شہر آشوبؒ

مترجم

سید المفسرین ادیبؒ اعظم

مولانا سید ظفر حسن صاحب قبلہؒ امروہوی

(مصنف دو سو سترہ (۲۱۷) کتب)

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد ۲ کراچی

ے سرفراز فرماتے رہیں گے تو ہم جلد اپنی منزل مقصود پر پہنچ جائیں گے۔ وما توفیق الا باللہ

دعا گو

احقرالزمن سیّد ظفر حسن نقوی
مترجم کتاب ہذا

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ناشر ۔۔۔۔۔۔ ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ ناظم آباد ۲ کراچی

مطبع ۔۔۔۔۔۔ قریشی آرٹ پریس ناظم آباد ۲ کراچی

کتابت ۔۔۔۔۔۔ سیّد شبیہ الحسن نقوی امروہوی

سال اشاعت ۔۔۔۔۔۔ دسمبر ۲۰۰۲ء بار سوم

ہدیہ ۔۔۔۔۔۔ (۲۱۰) دو سو دس روپے

رہ گئے۔ اس نے حضرت سے فریاد کی اور قسمیں کھائیں کہ اب نہ ستائے گا جب اس بلا سے نجات ملی تو کہنے لگا تو پکا ساحر ہے اس پر سورۃ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ○ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ○ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ○ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ○ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ○ نازل ہوا۔

استجابتِ دعائے آنحضرتؐ

آنحضرتؐ بنی ساجعہ کی طرف تشریف لے گئے اور اسلام کو ان پر پیش کیا انہوں نے قبول کرنے سے انکار کر دیا اور پانچ ہزار آدمیوں سے حضرت کا پیچھا کیا حضرت نے بد دعا کی ناگاہ ایک ہوا چلی اور اس نے سب کو ہلاک کر دیا۔

جب حضرت مقنع بن الهميع سے قتال کے لیے چلے تو راستہ میں ایک بڑا پہاڑ آیا۔ جہاں اونٹ اور گھوڑے نہیں چل سکتے تھے مسلمانوں نے حضرت سے شکایت کی اور جو تکلیف اٹھائی تھی بیان کی حضرت نے دعا کی پس وہ پہاڑ زمین میں دھنس گیا اور ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔

جنگ احزاب میں کفار دس ہزار تھے اور بنی قریظہ بھی ان کی مدد پر تھے۔ حضرت نے ہاتھ اٹھا کر دعا کی نازل کر سریع الحساب کتاب اور شکست دے ان گروہوں کو پس ایک تند و تیز ہوا چلی جس سے ان کے خیمے اکھڑ گئے اور بحکم خدا ان کو شکست ہوئی اور یوم بدر آنحضرتؐ نے کفار کے چہروں کی طرف مٹی پھینکی تھی جس پر وہ پڑی یا قتل ہوا یا قید ہوا اسی کے متعلق نازل ہوا وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ (سورہ الانفال ۱۷/ ۸)

حضرت نے کسریٰ کو ایک خط لکھا من محمد رسول الله الی کسری بن ہرمز اما بعد اسلام قبول کر و سلامتی سے رہو گے ورنہ اللہ سے جنگ کے لیے تیار ہو جاؤ جب یہ خط اس کے پاس پہنچا تو اس نے پھاڑ ڈالا اور حقارت سے کہا یہ کون ہے جو مجھے اپنے دین کی طرف بلا رہا ہے اور میرے نام سے پہلے اپنا نام لکھتا ہے اور اس کے جواب میں حضرت کو مٹی بھیجی جب قاصد لوٹ کر آیا تو حضرت نے فرمایا اللہ نے اس کا ملک اسی طرح پارہ پارہ کر دیا جس طرح اس نے میرے خط کو چاک کیا۔ اس نے مجھے مٹی بھیجی انشاء اللہ عنقریب ہم اس کے ملک کے مالک ہوں گے۔ اعلام النبوۃ میں ہے کہ کسریٰ نے ابو مہران حامل یمن کو لکھا کہ اس شخص کو جو مدعی نبوت ہے اور جس نے اپنا نام میرے نام سے پہلے لکھا ہے اور مجھے دعوت دیتا ہے ایسے دین کی جو میرے دین کے خلاف ہے اس نے فیروز دیلمی کو ایک جماعت کے ساتھ مع اپنے ایک خط کے جس میں کسریٰ کے خط کا حوالہ تھا۔ آنحضرتؐ کے پاس بھیجا۔ فیروز بہمن بھی ساتھ آیا۔ اس نے حضرت سے کہا کسریٰ کا حکم ہے کہ میں اس کو آپ کے پاس لے جاؤں میں ایک رات کی مہلت

دیتا ہوں دوسرے دن جب فیروز آیا تو حضرت نے فرمایا میرے اللہ نے خبر دی ہے کہ کل رات وہ قتل کر دیا گیا۔ خدا نے اس کے بیٹے شیرویہ کو اس پر مسلط کیا۔ بجے رات کے پس ٹھہر جا یہاں تک کہ تیرے پاس یہ خبر آئے یہ سن کر فیروز رُک گیا اور باذان کے پاس لوٹ گیا اور یہ خبر سنائی باذان نے پوچھا جب تو محمدؐ کے سامنے گیا تو اپنا کیا حال پایا اس نے کہا میں نے غیر معمولی ہیبت محسوس کی اسی رات کو کسریٰ کے قتل کی خبر ان کو مل گئی اور وہ دونوں اسلام لے آئے۔

امام جعفر صادق علیہ السلام اور ابن عباس سے مروی ہے جب وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى (سورہ النجم ۵۳/۱) نازل ہوا تو عتبہ ابن ابی لہب نے کہا۔ میں نے انکار کیا وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى (سورہ النجم ۵۲/۱) اور ثم دنا فتدلی کا وہ حضرت کے پاس آیا اور کہا میں نے آپ کی (پروردہ بیٹیؑ) کو طلاق دے دی اور حضرت کے روئے مبارک پر تھوکا اور کہا میں نے کفر کیا نجم اور رب نجم دونوں سے حضرت نے فرمایا خداوندا اپنے کتوں میں سے ایک کتے کو اس پر مسلط کر جب وہ قریش کے ساتھ ملک شام کے سفر کو گیا اور راہ میں ایک دیر کے پاس اُترے تو دیرانی نے ان کو شیروں سے ڈرایا۔ ابولہب نے کہا اے گروہ قریش آج کی رات میری مدد کرو مجھے ڈر ہے کہ محمدؐ کی بددعا کی بنا پر میرے لڑکے کی جان جائے پس لوگوں نے اسے اپنے بیچ میں لے لیا ایک شیر دھاڑتا ہوا آیا اور اس کو چیر پھاڑ کر رکھ دیا۔

حکم بن العاص نے حضرت کی چال کی نقل کر کے مذاق اُڑایا حضرت نے فرمایا تو ایسا ہی ہو جا۔ اس کے اعضاء میں رعشہ پیدا ہو گیا اور اسی مرض میں مر گیا۔

حضرت نے ایک عورت کو نکاح کا پیغام دیا۔ اس کے باپ نے کہا کہ اس لڑکی کو برص ہے حالانکہ برص نہ تھا لیکن اس کے بعد وہ مبروص ہو کر مری اس کا نام ام شبیب بن البرصا شاعر تھا۔

آنحضرتؐ نے ایک شخص کو نماز میں داڑھی کے بال نوچنے سے منع کیا۔ ایک شخص نے اسے پھر ایسا کرتے دیکھا حضرت نے سنا تو فرمایا خدا تیرے بال کشادہ کر دے پس اس کی ساری چاند بالوں سے خالی ہو گئی۔

ایک شخص کو حضرت نے بائیں ہاتھ سے کھاتے دیکھا فرمایا داہنے سے کھا اس نے کہا مجھے اس پر قدرت نہیں فرمایا ہے اس کے بعد وہ داہنے ہاتھ سے کھا ہی نہ سکا۔

آنحضرتؐ نے بنی حارثہ کو ایک خط لکھا اور دعوت اسلام دی انہوں نے اس تحریر کو دھو ڈالا اور کاغذ کو ڈول کے پیندے میں چپکا دیا جب حضرت نے سنا تو فرمایا انہیں کیا ہو گیا ان کی عقلیں ماری گئیں پس ان سب پر حماقت چھا گئی۔

جابر سے مروی ہے کہ ایک عورت حضرت کے پاس آئی اور کہا میں اپنے شوہر سے وہی چاہتی ہوں جو ایک مسلمان عورت چاہتی ہے حضرت نے فرمایا اپنے شوہر کو میرے پاس لا۔ پھر اس سے پوچھا کیا تو اس سے بغض رکھتی ہے اس نے کہا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق پر بھیجا ہے فرمایا اچھا تم دونوں اپنے سر قریب لاؤ پھر آپ نے عورت کی پیشانی مرد کے چہرہ پر رکھی اور فرمایا